بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے متعدد نکاح

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے علاوہ بھی کسی سے نکاح فرمایا تھا؟

جواب

جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کے علاوہ آٹھ بیویاں اور تھیں جو حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کے وصال کے بعد یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آئیں، البتہ! حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا کی مبارک زندگی میں آپ نے دوسری شادی نہیں فرمائی، بقیہ سارے نکاح ان کی وفات کے بعد فرمائے ہیں۔

البدایہ والنہایہ میں ہے

”أول زوجة تزوجها علي رضي الله عنه فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بنى بها بعد وقعة بدر فولدت له الحسن وحسينا ويقال ومحسنا ومات وهو صغير، وولدت له زينب الكبرى وأم كلثوم وهذه تزوج بها عمر بن الخطاب كما تقدم. ولم يتزوج علي على فاطمة حتى توفيت بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم بستة أشهر، فلما ماتت تزوج بعدها بزوجات كثيرة، منهن من توفيت في حياته ومنهن من طلقها، وتوفي عن أربع“

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پہلی زوجہ، حضرت فاطمہ بنتِ رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہا) تھیں۔ جنگِ بدر کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی رخصتی ہوئی، تو ان سے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہما پیدا ہوئے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ محسن بھی پیدا ہوئے تھے، مگر وہ بچپن ہی میں وفات پا گئے۔ اسی طرح حضرت زینب کبریٰ اور حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالی عنہما بھی پیدا ہوئیں۔ حضرت اُمِّ کلثوم سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے نکاح کیا، جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی زندگی میں مزید نکاح نہیں کیا، یہاں تک کہ وہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے چھ ماہ بعد وفات پا گئیں، پھر جب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کا انتقال ہو گیا، تو اس کے بعد مولا علی رضی اللہ تعالی عنہ نے متعدد نکاح کیے، ان میں سے بعض بیویاں، آپ کی زندگی ہی میں وفات پا گئیں، اور بعض کو آپ نے طلاق دے دی، آپ کی وفات کے وقت آپ کے نکاح میں چار بیویاں موجود تھیں۔ (البدایۃ والنہایۃ، جلد 7، صفحہ 331، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی فیض الرسول میں ہے ”حضرت مولی علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کے علاوہ آٹھ بیویاں اور تھیں اور حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کے بعد یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آئیں اور حضرت خاتون جنت سمیت

آپ کی نو بیویوں سے پندرہ صاحبزادگان اور اٹھارہ صاحبزادیاں پیدا ہوئیں، رضی اللہ تعالی عنہم۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 571، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4815

تاریخ اجراء: 20 رمضان المبارک 1447ھ/10 مارچ 2026ء